اللہ تعالیٰ کی صفت ربوبیت کی پُرمعارف تفسیر

رب العالمین سے زندہ تعلق جوڑیں جو بہت پیار کرنے والا ہے

عبادتوں کو زندہ کرتے ہوئے اس کے احسانات کی قدر کریں جن کا شمار نہیں ہو سکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 نومبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 نومبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی صفت رب کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنے رب سے زندہ تعلق جوڑے جو بہت پیار کرنے والا ہے۔ ایم ٹی اے نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت رب کے لغوی معنے بیان کرتے ہوئے وضاحت کی تھی آج بھی یہی مضمون جاری رکھوں گا۔ حضرت مسیح موعود کا جو اقتباس میں نے پڑھا تھا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ وہ ذات ہے جس میں تمام صفات جمع ہیں جن کا ہمیں علم ہے یا نہیں ہے۔ یہ تمام صفات انتہائی نقطۂ کمال تک پہنچی ہوئی ہیں وہ ہر نقص سے پاک ہے۔ اس کا حسن واحسان اس کی صفات سے ظاہر ہوتا ہے جو خوبصورتی کے اعلیٰ نقطے تک پہنچا ہوا ہے۔ بندے پر رب العالمین کے انعامات اور فضل خالصۃً اس کی دین ہیں۔ اس کے احسانات کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ صفت احسان رب العالمین سے ظاہر ہوتی ہے اس صفت سے اللہ کی تمام مخلوق فائدہ اٹھا رہی ہے۔ اگر انسان صرف اپنے پر ہی نظر ڈالے تو اللہ کے بے شمار احسانات کے نیچے دبا ہوا ہے صفت رب العالمین صرف مشکلات سے ہی نہیں نکالتی بلکہ اس کے ساتھ انعامات کی بارش بھی ہوتی ہے۔ اگر انسان کا دل مردہ نہ ہو تو اس کے احسانوں کا شمار نہیں کر سکتا۔ اور یہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ انسان اس ذات کی طرف متوجہ ہو جس کے انعاموں کا مقابلہ نہیں ہے اس کے سلوک کی وجہ سے ایسی عبادت کرے جو روح کے جوش سے ہو رہی ہو۔ ایسی عبادت ہو جس میں کشش ہو اور ربوبیت کے شکرانے کا اظہار ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں میں نے بتایا تھا کہ سینکڑوں جگہ قرآن کریم میں صفت رب کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ نے یہ احساس دلایا ہے کہ تمہاری بقا اور سلامتی خواہ روحانی ہو یا جسمانی ہو اللہ کی ذات سے وابستہ ہے اس لئے اس کی طرف جھکے رہو اور اسی سے مانگو۔ اللہ فرماتا ہے اور تمہارے رب نے کہا مجھے پکارو۔ میں تمہیں جواب دوں گا۔ یقیناً وہ لوگ جو میری عبادت کرنے سے اپنے تئیں بالا سمجھتے ہیں ضرور جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات کو بنایا تا کہ تم تسکین پاؤ اور دن کو دکھانے والا بنایا۔ یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ پھر فرماتا ہے یہ ہے اللہ تمہارا رب ہر چیز کا خالق اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں بہکائے جاتے ہو۔ اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو قرار کی جگہ بنایا اور آسمان کو تمہاری بقا کا موجب بنایا اور اس نے تمہیں صورت بخشی اور تمہاری صورتوں کو بہت اچھا بنایا اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا کیا۔ یہ ہے اللہ۔ تمہارا رب۔ پس ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو تمام جہانوں کا رب ہے وہی زندہ ہے۔ اسی کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس اسی کیلئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان آیات میں یہ توجہ دلائی گئی ہے کہ کسی کے بہکاوے میں آنے کی بجائے اس زندہ خدا سے تعلق جوڑو جس نے تمہاری پیدائش سے پہلے ہی تمہاری بقا کے سامان مہیا فرمائے اور زمین و آسمان کی بے شمار مخلوق تمہاری خدمت پر لگا دی۔ تمہاری بہترین صورتیں بنائیں اور رزق بخشا۔ یہ سب باتیں توجہ دلاتی ہیں کہ تمہارا ایک رب ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اس کے آگے جھکو گے تو اس کے انعامات میں اور اضافہ ہوگا۔ پس دنیا کی فانی چیزوں کی طرف نہ دوڑو بلکہ اپنے زندہ رب کی طرف دوڑو جو بہت پیار کرنے والا ہے۔ ورنہ شیطان تو رستے پر کھڑا ہے اور یاد رکھو کہ اللہ کو تمہاری کسی بات کی ضرورت نہیں۔ اس کو بندوں کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ اس کی خوشی اسی میں ہے کہ اس کے بندے اس کے رستہ پر چلیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو چاہئے کہ ہمیشہ ربنا اللّٰہ کو اپنے ذہن میں دہراتا رہے۔ اس زمانہ میں جبکہ شرک انتہا کو پہنچا ہوا ہے۔ صفت ربوبیت کا انکار کیا جا رہا ہے ہر جگہ بدامنی اور بے سکونی ہے۔ ان حالات میں احمدی ہی ہے جسے خدا کی صفت ربوبیت کا فہم وادراک ہے اگر ہم نے عبادتوں کو زندہ کرتے ہوئے اللہ کے احسانات کی قدر نہ کی اور اپنے آپ کو اس تعلیم کے مطابق نہ ڈھالا جو مسیح موعود نے دی ہے تو ہمارے دعوے صرف زبانی دعوے ہی ہوں گے۔ اللہ صرف دعوؤں کی جزاء نہیں دیتا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ کرے ہم حقیقی معنوں میں اپنے رب کی پہچان کرنے والے ہوں تا کہ اس کے حسن سے دوسروں کو بھی آگاہ کر سکیں اور دنیا میں ایک رب کی عبادت کرنے والے زیادہ سے زیادہ پیدا ہوں اور دنیا میں امن وسکون ہو۔